محنت وکاوش سے ایک ایسی ذاتِ گرامی کی یاد میں یہ نمبر نکالا ہے جس کی سوانح حیات اور جس کے کارنامون کا ذکر ومطالعہ مسلمانوں میں حرکت عمل، اور آمادگیِ کار پیدا کرنے کا موجب ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس محنت کو حسن قبول عطا فرمائے۔ مسلمانوں کو اس نمبر کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

سب رس مرقع دکن نمبر (جنوری ۳۹ء) ضخامت صفحات ۲۰۸ تصاویر ۸، طباعت وکتابت عمدہ خاص نمبر کی قیمت ۶؍

حیدرآباد دکن کے مشہور ادبی رسالہ "سب رس" نے اپنا جنوری ۳۹ء کا نمبر مرقع دکن کے نام سے شائع کیا ہے جس کی وسعت ۲۰۸ صفحوں پر پھیلی ہوئی ہے۔ جیسا کہ اس خاص نمبر کے نام سے ظاہر ہوتا ہے اس نمبر میں دکن کی پوری قدیم وجدید تاریخ کو ایک عطر کی صورت میں کشید کرکے پیش کردیا گیا ہے۔ اس میں نظم ونثر کے، ، مضامین ہیں جو قدیم دکن کی تاریخ، سلاطین ومشاہیر بیجاپور، مشاہیر گولکنڈہ، سلاطین گولکنڈہ اور مشاہیر آصفی کے حالات وسوانح پر مشتمل ہیں، اور جن میں موجودہ دکن کی علمی وادبی، تمدنی ومعاشرتی ترقیوں پر مفصل وجامع تبصرے کیے گئے ہیں۔ حصہ نظم میں "نقوش اجنٹا" "وداع شاہ" عبدالرزاق لاری گولکنڈہ کے دروازہ پر" کوہ نور" اور" چارمینار" اور" پرانا پل" بہت عمدہ، موثر، اور جذبات انگیز نظمیں ہیں۔ تصاویر میں بیجاپور، احمد نگر اور گولکنڈہ اور آصفی سلاطین ومشاہیر کی تصویریں خاص طور پر جاذبِ التفات ہیں خصوصاً عبدالرزاق لاری گولکنڈہ کے دروازہ پر" والی تصویر بیحد عبرت آفریں اور شجاعت آموز ہے۔

ہمارے خیال میں سب رس کا یہ خصوصی نمبر تاریخی وادبی دونوں حیثیتوں سے بہت کامیاب ہے اور لائق اڈیٹوریل اسٹاف کی محنت وجانفشانی، خوش ذوقی اور حسن انتخاب کی دلیل ہے۔

ادب لطیف لاہور کا سالنامہ ضخامت ۲۸۰ صفحات۔ کتابت، طباعت عمدہ ٹائیٹل پیج خوبصورت